فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۰)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: مساجد میں دنیاوی باتیں کرنا کیسا ہے؟

جواب: مساجد میں دنیاوی باتیں کی جا سکتی ہیں۔ خیر کی بات ہر وقت، ہر جگہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: حرام مال مسجد یا مدرسہ پر خرچ کرنا کیسا ہے؟

جواب: حرام مال جس کا حق غصب کر کے حاصل کیا گیا ہے، اسے واپس کرنا چاہیے، اگر ایسا ممکن نہ ہو، تو مساجد و مدارس پر بھی خرچ ہو سکتا ہے۔

سوال: مرتد کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو اسلام سے نکل جائے یا ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کر دے، وہ مرتد ہے۔ اس کی سزا قتل ہے۔ اس سے نکاح ختم ہو جاتا ہے، نیز اس سے تجارت و لین دین کرنا بھی جائز نہیں۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

''جو اپنے دین (اسلام) کو بدلے، اسے قتل کر دیں۔''

(صحيح البخاري : 3017)

❁ امام ابن منذر رحمہ اللہ (۳۱۹ھ) فرماتے ہیں:

''اہل علم کا اجماع ہے کہ دو مقبول گواہ کسی کے مرتد ہونے پر گواہی دے دیں، تو اگر

وہ اسلام کی طرف نہ پلٹے، تو ان کی گواہی سے اس شخص کو قتل کر دیا جائے گا۔''

(الإجماع : 725)

❁ حافظ ابن عبد البر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

''جو دین سے مرتد ہو جائے، اس کا خون مباح ہے، اس کی گردن ماری جائے گی۔ اس پر پوری امت کا اجماع ہے۔''

(التّمهيد : 306/5)

سوال: بعض لوگ اس طریقہ سے خیرات کرتے ہیں کہ اپنی چھتوں پر چڑھ کر روٹیاں یا کھانے کی چیزیں نیچے پھینکتے ہیں اور نیچے لوگ اسے لوٹتے ہیں، دھکم پیل بھی ہوتی ہے، کھانا نیچے بھی روندھا جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا کرنا درست نہیں۔ کوئی مہذب معاشرہ ایسا نہیں کر سکتا۔ لوگوں سے جانوروں جیسا سلوک اور کھانے کا ضیاع!! یہ نیکی نہیں، گناہ ہے۔

سوال: قبر پر تین دن تک کسی سے اجرت پر قرآن خوانی کرانا کیسا ہے؟

جواب: قریب الموت، میت اور قبر پر قرآن پڑھنا قرآن وحدیث سے ثابت نہیں۔ صحابہ، تابعین اور ائمہ مسلمین کی زندگیوں میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

قرآن وحدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے کہ زندوں کی دعا فوت شدگان کو فائدہ دیتی ہے۔ قرآن خوانی کے ثبوت پر شرعی دلیل نہیں، لہٰذا یہ دین میں اختراع ہے۔

سوال: قرآن کی تعلیم پر اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ (بخاری: ۵۷۳۷)

سوال: کیا بیماری متعدی ہوتی ہے؟

جواب: بیماری متعدی ہوتی ہے، جن احادیث میں نفی وارد ہے، ان سے مراد جاہلی

عقائد کی نفی مقصود ہے، وہ یہ کہ بیماری بذات خود متعدی ہوتی ہے، جبکہ صحیح یہ ہے کہ بیماری متعدی ہوتی ہے، لیکن اللہ کی مشیت وارادہ سے۔ اللہ چاہے، تو بیمار سے تندرست کو لگا دے، چاہے نہ لگائے۔

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

''اس حدیث میں اسباب کا انکار کرنے والے کی کوئی دلیل نہیں ہے، بلکہ اس میں تقدیر کا اثبات ہے اور یہ کہ تمام اسباب کو فاعل اول کی طرف لوٹایا جائے، کیونکہ اگر ہر سبب کو اس سے ماقبل سبب کی طرف لوٹایا جائے، تو اسباب میں تسلسل لازم آئے گا، جو کہ ممتنع ہے، لہٰذا نبی کریم ﷺ نے یہ فرما کر اس تسلسل کی نفی کر دی: ''پہلے اونٹ کو خارش کس نے لگائی؟'' کیونکہ اگر پہلے اونٹ کو خارش بیماری متعدی ہونے سے لگی ہے، تو اس سے پچھلے کو بھی متعدی ہونے سے ہی لگی ہے، جس کی کوئی انتہا نہیں ہوگی، تو ممنوع تسلسل لازم آئے گا۔''

(إعلام الموقعين: ٣٠٢/٤)

❁ شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ (۱۴۲۱ھ) فرماتے ہیں:

''اس حدیث میں متعدی بیماری کے موثر ہونے کا اثبات کیا گیا ہے، لیکن اس کا موثر ہونا حتمی معاملہ نہیں ہے کہ اس کو کسی چیز کی علت سمجھ لیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھاگنے کا حکم دیا ہے، نیز یہ حکم دیا ہے: ''بیمار اونٹ کو تندرست اونٹوں کے پاس نہ لایا جائے۔'' یہ اس لئے ہے کہ بیماریوں کے اسباب سے بچا جا سکے، اس لئے نہیں کہ اسباب بجائے خود تاثیر رکھتے ہیں۔ اسباب خود کوئی تاثیر نہیں رکھتے، لیکن ہم ان سے اس لئے اجتناب کرتے ہیں کہ کسی بیماری

کے آنے کا ربط نہ بن جائیں۔فرمان باری تعالیٰ ہے:﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ ''خود کو ہلاکت میں مت ڈالو۔'' تو یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے متعدی بیماری کی تاثیر کا انکار کیا ہے، کیونکہ امر واقعہ اور دیگر احادیث اس بات کا بطلان کرتی ہیں۔کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی چیز متعدی نہیں ہوتی۔تو ایک شخص کہنے لگا: کبھی اونٹ بالکل صحیح ہوتا ہے، ہرن کی طرح، پھر اس کے پاس ایک خارشی اونٹ آتا ہے، تو اسے بھی خارش لگ جاتی ہے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اونٹ کو کس نے بیماری لگائی تھی؟'' یعنی پہلے اونٹ پر مرض بغیر کسی تعدی کے اللہ کی جانب سے اتری تھی، اسی طرح اس نے دوسرے اونٹ میں اللہ کے حکم سے ہی نفوذ کیا۔کسی بیماری کا سبب بسا اوقات معلوم ہوتا ہے اور بسا اوقات معلوم نہیں ہوتا۔پہلے اونٹ کو خارش لگی، اس کا کوئی معلوم سبب نہیں تھا، یہ اللہ کی تقدیر سے ہوا اور دوسرے کو خارش لگنے کا سبب معلوم ہے، لیکن اللہ چاہے، تو دوسرے اونٹ کو خارش نہیں بھی لگتی۔اسی لئے کبھی ایک اونٹ کو خارش لگتی ہے، پھر وہ صحت مند بھی ہو جاتا ہے۔مرتا بھی نہیں۔اسی طرح طاعون اور ہیضہ وغیرہ متعدی امراض ہیں، ایک گھر میں داخل ہوتے ہیں، بعض بندے مر جاتے ہیں، بعض کو کچھ نہیں ہوتا، وہ سلامت رہتے ہیں، تو انسان کو اللہ پر اعتماد اور توکل کرنا چاہئے۔''

(القَول المُفيد شرح كتاب التّوحيد، ص 565-566)

❁ حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) لکھتے ہیں:

''اہل عرب ہر فعل پر کسی سبب کا وہم پال لیتے تھے۔ جیسا کہ وہ سمجھتے تھے کہ بارش ستاروں کا فعل ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس چیز کا رد کر دیا، فرمایا: ''کوئی بیماری (فی نفسہ) متعدی نہیں ہوتی۔'' اس سے آپ ﷺ کی مراد تھی کہ ایسے معاملات کو تقدیر کے سپرد کیا جائے۔ اسی لئے آپ ﷺ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرمایا تھا: ''پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی؟'' آپ ﷺ نے ایسے علاقے میں جانے سے منع فرمایا، جس میں طاعون کی وبا پھیل چکی ہو، تا کہ یوں نہ ہو کہ انسان سبب کے پیچھے پڑا رہے اور خالقِ سبب کو بھول جائے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مسند میں روایت آ رہی ہے: ''بیمار جانور کو صحت مند جانوروں کے پاس نہ لایا جائے۔'' (نیز فرمایا:) ''کوڑھ زدہ آدمی سے اس طرح بھاگیں، جیسے آپ شیر سے بھاگتے ہیں۔'' پھر کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان مریض کے ساتھ رہتے ہوئے اس ہوا کی وجہ سے بیمار ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے مریض بیمار ہوا، تو اللہ تعالیٰ کبھی اس سبب کو عمل میں لاتے ہیں اور کبھی باطل کر دیتے ہیں۔''

(كَشف المُشكِل من حديث الصّحيحين: 472/2)

سوال: تمباکو کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمباکو نوشی جائز نہیں۔ یہ مضرِ صحت ہے۔ پیسے کا ضیاع ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے، جو دوسروں کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس میں کئی ہلاکت خیزیاں ہیں۔

سوال: کیا قادیانی کا ذبیحہ حلال ہے؟

جواب: قادیانی کافر مرتد ہیں، ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(سوال): اگر مسلمان بکرا ذبح کرے، باقی گوشت پوست غیر مسلم یا کافر بنائے، تو کیا ایسا گوشت کھانا حلال ہے؟

(جواب): جی ہاں، حلال ہے، ذبح کا اعتبار ہوگا، نہ کہ گوشت پوست کا۔

(سوال): کیا بیٹے کے لیے اپنے والدین کی خدمت ضروری ہے؟

(جواب): بیٹے کے لیے اپنے والدین کی خدمت کرنا، ان کی ضروریات کو پورا کرنا ضروری ہے، خصوصاً جب وہ بوڑھے ہو جائیں۔

(سوال): روافض کی مجلس میں جانا اور مرثیہ سننا کیسا ہے؟

(جواب): روافض کی مجالس گناہ کی مجالس ہیں۔ ان میں جانا اور بیٹھنا جائز نہیں۔ جو مرثیے روافض پڑھتے ہیں، یہ سراسر جھوٹ ہوتے ہیں، ان کو سننا جائز نہیں۔

(سوال): لمبے بالوں کا کیا حکم ہے؟

(جواب): زلفیں مستحب سنت ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے لمبے بال تھے، جو کم سے کم کانوں کی لو تک اور زیادہ سے زیادہ شانوں تک ہوتے تھے۔ کندھوں سے نیچے بال رکھنا جائز نہیں۔

(سوال): بعض قصاب اجرت میں جانور کا گوشت لیتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قربانی کے جانور کا گوشت، سری پائے اور کھال یا چمڑا وغیرہ قصاب کو بطور اجرت دینا اور اس کے لیے لینا ممنوع ہے۔ (بخاری: ۱۷۱۷)

(سوال): کیا کسی طوائفہ کے بیٹے کو امام بنایا جا سکتا ہے، جبکہ اس میں شرائط امامت پائی جائیں؟

(جواب): اگر وہ امامت کے لائق ہے، تو اسے امام بنانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

(سوال): ولیمہ کی دعوت کو قبول کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دعورت ولیمہ سنت ہے اور اسے قبول کرنا واجب ہے۔ (بخاری: ۵۱۷۷، مسلم: ۱۴۳۲) البتہ اگر ولیمہ میں کوئی شرعی امور، مثلاً میوزک، ڈانس وغیرہ، ہو، ایسے ولیمہ میں شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ عمومی دلائل کا یہی تقاضا ہے۔

(سوال): کیا نبی کریم ﷺ نے معراج کی رات براق پر سوار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے یہ وعدہ لیا تھا کہ روز محشر ہر مسلمان کی قبر پر ایک براق کھڑا ہوگا، جو اسے میدان محشر تک لے جائے گا؟

(جواب): بے حقیقت ہے، اس بارے میں کچھ ثابت نہیں۔

(سوال): معارج النبوۃ کیسی کتاب ہے؟

(جواب): اس میں رطب و یابس ہے۔ اس پر اعتماد نہیں۔

(سوال): سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق یہ کہنا کہ وہ روز محشر برہنہ ظاہر ہوں گی...... کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ جھوٹ محض ہے۔

(سوال): کیا نبی کریم ﷺ معراج میں عرش الٰہی پر نعلین مبارک کے ساتھ گئے؟

(جواب): جھوٹ ہے۔

(سوال): کیا کسی پیر کی بیعت کرنا جائز ہے؟

(جواب): شرعی بیعت نبی یا خلیفہ کی ہوتی ہے۔ البتہ کوئی عالم کسی عامی سے پختہ عہد و وعدہ لیتا ہے کہ آپ نماز نہیں چھوڑیں گے، وغیرہ، تو یہ جائز ہے۔

مگر مروجہ بیعت کا کوئی ثبوت نہیں۔ کسی تابعی کا صحابی کی بیعت کرنا، کسی تبع تابعی کا

تابعی کی بیعت کرنا ثابت نہیں۔اسی طرح ائمہ مسلمین میں سے کوئی بھی بیعت کا قائل نہیں۔ بیعت کے سلسلے جائز اور ثابت نہیں، جیسے بعض اہل بدعت اپنے آپ کو قادری، نقشبندی، سہروردی، چشتی، وغیرہ جیسے سلسلوں کی طرف منسوب کرتے ہیں، یا خانقاہوں سے وابستہ لوگوں کے ہاتھ پر بیعت ہوتے ہیں، وغیرہ۔ یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ میں فلاں صاحب کا بیعت ہوں، میں نے ان کی مریدی کا طوق اپنے گلے میں ڈال رکھا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

سوال: احتیاطی ظہر کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایجاد دین ہے۔ بعض کے نزدیک دیہات میں جمعہ نہیں ہوتا، مگر پھر بھی بعض مجبوریوں کی بنا پر جمعہ پڑھتے ہیں اور تلقین کرتے ہیں کہ اس جمعہ کے بعد احتیاطاً ظہر کی نماز پڑھ لی جائے، کہ شاید جمعہ نہ ہوا ہو۔

یاد رہے کہ دیہات میں جمعہ جائز ہے۔ قرآن کے عموم اور آثار سلف سے ثابت ہے۔

سوال: دو کافر بھائی اپنے باپ کے وارث بنے، بعد میں ایک بھائی مسلمان ہو گیا، تو کافر بھائی مسلمان بھائی سے کہتا ہے کہ تمہارا اس ورثہ میں کوئی حق نہیں، تم اپنا دین بدل چکے ہو، شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان بھائی اپنے حصے کا مالک ہے، کیونکہ جب وہ مالک بنا تھا، اس وقت کافر ہی تھا، بعد میں مسلمان ہوا۔ مسلمان ہونے سے اس کا حق ختم نہ ہوگا۔ البتہ اسلام لانے کے بعد آئندہ کسی کافر کا وارث نہ ہوگا اور نہ کوئی کافر اس کا وارث بنے گا۔

سوال: قبرستان کے گرد چار دیواری کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، اس میں قبروں کی حفاظت ہے۔

سوال: قبرستان میں درخت لگانا کیسا ہے؟

(جواب): اگر قبر والے کو سایہ دینا مقصد ہے، تو بدعت اور بدعقیدگی ہے۔ اگر آنے جانے والوں کو سایہ دینا مقصود ہے، تو جائز ہے۔

(سوال): نوافل میں زیادہ رکعات پڑھنا افضل ہے یا لمبا قیام؟

(جواب): لمبا قیام کرنا افضل ہے۔ (مسلم: ٧٥٦)

(سوال): کیا اس نیت سے قیام کو بڑھانا جائز ہے کہ کوئی شخص یا بعض اشخاص رکعت میں شامل ہو جائیں، کہ وہ آنے والے ہوں؟

(جواب): اگر معلوم ہو کہ وہ قریب ہیں، تو قرأت لمبی کی جاسکتی ہے۔ (مسلم: ٤٥٤)

(سوال): جس نماز میں ٹھہراؤ نہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز میں ٹھہراؤ اور طمانیت واجب ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر ٹھہراؤ مثلاً جلدی سے رکوع یا قومہ یا سجدہ کرے کہ صحیح طور پر ادا نہ ہو، تو اس پر نماز کا اعادہ ضروری ہے۔

(سوال): کیا خطبہ جمعہ میں اشعار پڑھے جاسکتے ہیں؟

(جواب): اچھے اشعار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(سوال): زوال کے وقت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔ زوال کے وقت صرف مطلق نوافل ممنوع ہیں، باقی اعمال خیر جائز ہیں، بلکہ سببی نوافل بھی جائز ہیں، جیسے تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد وغیرہ۔

(سوال): چرس، افیون، بھنگ وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): چرس حرام ہے۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے، افیون اور بھنگ کا بھی یہی حکم ہے۔

❀ شیخ الاسلام، ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''چرس کے حرام ہونے میں مسلمانوں کا کوئی اختلاف نہیں۔''

(مجموع الفتاویٰ: 10/11)

❁ علامہ شامی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۵۰ھ) نقل کرتے ہیں:

''قرافی اور ابن تیمیہ نے حشیش کے حرام ہونے پر اجماع نقل کیا ہے۔''

(فتاویٰ شامی: 459/6، قرة عين الأخيار: 15/7)

(سوال): جماعت کھڑی تھی، پاس سے ایک شخص گزرا، اسے کہا گیا کہ نماز پڑھ لیجئے، کہنے لگا: میں نماز پڑھنے والوں پر لعنت بھیجتا ہوں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ کلمہ کفر ہے۔ نماز اور نمازیوں کا استخفاف ہے۔ ایسا شخص اگر توبہ کر لے، تو درست، ورنہ کافر مرتد ہے۔

(سوال): ایام حمل میں طلاق کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دوران حمل طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی عدت وضع حمل ہے۔

(سورت طلاق: ۴)

(سوال): اذان کے بغیر یا غلط اذان سے نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر بغیر اذان کے نماز پڑھ لی، تو درست ہے اور اگر اذان میں غلطی ہو گئی، تو بھی نماز درست ہے۔ دونوں صورتوں میں اعادہ نہیں۔

(سوال): کیا نابالغ اذان دے سکتا ہے؟

(جواب): نابالغ کی اذان درست ہے۔ جب نابالغ امام بن سکتا ہے، تو مؤذن بالاولیٰ بن سکتا ہے۔

(سوال): ایک انسان نے سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد سگریٹ یا حقہ پی لیا، یہ سمجھ کر کہ ابھی وقت باقی ہے، اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سگریٹ اور حقہ ناجائز ہے۔ مگر شک کی بنا پر ایسا ہوا، لہٰذا روزہ درست ہے۔